شہرت یافتہ مقرراور بے مثل خطیب مولانا محمد امیر بجلی گھرؒ بھی طویل علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ابھی ان پے درپے حادثات کا اثر تازہ تھا اور ملک کا دینی طبقہ ان حوادث کے جھکڑ کے نقصانات سے باہر نہیں نکلا تھا۔

قاضی حسین احمدؒ: ایک اور تازہ عظیم حادثے نے پہلے سے قائم غم و اندوہ کی فضا کو اور گہرا کر دیا اور قلب و جگر کے زخم مندمل ہونے سے پہلے پہلے ایک اور اجل کے نشتر نے پہلے سے زیادہ گہرا گھاؤ ملک و ملت کے سینے میں لگا دیا یہ سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان اور ایک عظیم دینی قائد حضرت قاضی حسین احمدؒ کا اچانک سانحہ ارتحال تھا۔ حضرت قاضی صاحب مرحوم متعدد خوبیوں اور ان گنت صلاحیتوں سے مالا مال ایک بہترین سیاست دان سب سے بڑھ کر ایک اچھے مسلمان اور وضعدار انسان تھے۔ حضرت قاضی صاحب نہ صرف پاکستان بلکہ پورے عالم اسلام میں نہ صرف مقبول تھے بلکہ ہردلعزیز لیڈر بھی تھے۔ قاضی صاحب تقریباً بیس بائیس برس تک جماعت اسلامی کے امیر رہے اور اس عرصے میں آپ نے جماعت اسلامی کو اپنے خاص مذہبی رنگ ڈھنگ مسلک و مشرب اور محدود سیاست کے خول سے نہ صرف باہر نکالا بلکہ اسے ایک بڑی سیاسی عوامی جماعت میں تبدیل کرا دیا اور دیگر مسالک و مکاتب فکر کیساتھ بھی جماعت اسلامی کے لوگوں اور قیادت کو گل ملا دیا حضرت قاضی صاحب نے اس طویل عرصے میں ہر نازک موڑ و حساس مرحلے پر پاکستانی عوام کی توقعات کے عین مطابق اپنا قائدانہ کردار نبھایا اور خصوصاً دینی جماعتوں کے اتحاد کے ہر موقعہ پر آپ نے فوراً لبیک کہا، چاہے وہ متحدہ علماء کونسل کا پلیٹ فارم ہو یا متحدہ دینی محاذ کا میدان ہو یا ملی یکجہتی کونسل و اسلامک فرنٹ کا مورچہ ہو یا دفاع افغانستان و پاکستان کونسل اور متحدہ مجلس عمل کی تحریکات ہوں چنانچہ دینی جماعتوں کی شیرازہ بندی میں آپ ہمیشہ پیش پیش رہے۔

آپ کے بزرگوں کا تعلق ہمارے علاقے اور پڑوس کے معروف گاؤں زیارت کاکا صاحب سے تھا یہیں آپ کی پیدائش ہوئی اور پلے بڑھے اسی طرح آپ کے ننھیال کا تعلق جہانگیرہ سے تھا آپ کے والد ماجد ایک جید عالم دین اور فاضل دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاضی عبدالرب تھے آپ کا سارا خاندان علمی اور روحانی پس منظر سے مالا مال تھا حضرت والد صاحب مولانا سمیع الحق مدظلہ کی سیاست کا محور بھی الحمدللہ دینی جماعتوں کی شیرازہ بندی اور متفقہ جدوجہد پر مبنی ہے اس لئے حضرت قاضی صاحب مرحوم کے ساتھ آپ کی اکثر سیاسی امور میں مکمل ذہنی اور فکری ہم آہنگی رہی سینٹ آف پاکستان میں بھی تقریباً دس سال اسلامی نظام کی عملی جدوجہد اور آئین سازی اور خصوصاً شریعت بل کی جدوجہد میں آپ نا صرف ہم آواز و ہم قدم تھے بلکہ لمبے عرصے تک رفیق سفر بھی رہے حضرت والد صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاضی صاحب سے میرا بچپن ہی سے تعلق قائم ہوگیا تھا اور حضرت قاضی اس وقت سے ہمارے ساتھ بحث و مباحثہ اور مختلف موضوعات پر گرما گرم بحث و تکرار کیا کرتے تھے یعنی افتاد طبع میں بچپن ہی سے سیاست و قیادت کا خمیر رچ بس گیا تھا۔ متحدہ مجلس عمل کے قیام کے بعد بعد میں ایل ایف او اور دیگر پالیسی امور پر حضرت والد